جدید کا محققانہ مطالعہ کیا گیا ہو۔ لیکن یہ سب امور اس پر منحصر ہیں کہ ایڈیٹر کو ہم خیال مددگاروں کی ایک جماعت قلمی امداد کے لیے اور خوش مذاق اہلِ علم کی ایک وسیع تر جماعت رسالہ کی خریداری کے لیے بہم پہنچ جائے۔ بدقسمتی سے یہی دو چیزیں ہماری قوم میں مفقود ہیں اور انہی کا فقدان کام کرنے والوں کی ہمتیں پست کر رہا ہے۔ خدا کرے کہ اس باب میں سید نذیر نیازی صاحب کچھ خوش قسمت ثابت ہوں۔ (ا - م)۔

Genuine Islam آل ملایا مسلم مشنری سوسائٹی کا ماہوار رسالہ۔ قیمت سالانہ پانچ روپیہ ملنے کا پتہ ۱۰۴۔ بی وکٹوریہ اسٹریٹ، سنگاپور۔

یہ ایک اعلیٰ معیار کا انگریزی رسالہ ہے۔ جو اپنی شان میں یورپ کے کسی بلند پایہ رسالے سے کم نہیں ہے۔ مضامین کا معیار بھی بلند ہے۔ اور ان میں اچھے مضمون نگاروں نے صحیح اسلامی تعلیمات کو پیش کیا ہے۔ مارچ کے پرچہ میں حج پر دو مفید مقالے۔ ایک نومسلم مغربی خاتون اور ایک لائق سیلونی مسلمان کے قلم سے ہیں کلمۂ طیبہ کے حقائق پر جسٹس ایم، ٹی۔ اکبر کا مقالہ پڑھنے کے لائق ہے۔ مسٹر خالد لطیف گوبھا کا مضمون "مشعل صداقت" اور مولانا عبد العلیم صدیقی کا خطبہ "محاسن اسلام" اور ٹوکیو یونیورسٹی کے پروفیسر مسٹر بلاس کا مقالہ "اخوت اسلامی" اور ڈاکٹر خیری کا مقالہ "کیا گوئٹے مسلمان تھا" بھی قابل دید ہیں۔ رسالہ کے آخر میں تمام عالم اسلام کی خبروں کے خلاصے ہوتے ہیں۔ (ا - م)۔

The Islam انجمن خدام الدین لاہور کا نیم ماہی رسالہ۔ چندہ سالانہ دو روپیہ۔

مولانا احمد علی صاحب ناظم انجمن خدام الدین کئی سال سے تعلیمات اسلامی کی اشاعت کے لیے جو مخلصانہ کوششیں کر رہے ہیں، ان میں ایک تازہ اضافہ اس انگریزی ہفتہ وار پرچہ کا اجرا ہے۔ اس میں دینی تبلیغ کے علاوہ سیاسی معاملات میں بھی اسلامی نقطۂ نظر کی نمائندگی کی جاتی ہے۔